ٹیلیفون نمبر ۶
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ
یومیہ
چہارشنبہ
قادیان

الفضل

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے
ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۲۶ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش | ۲ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ | ۲۶ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۷۲

249

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ ماہ امان سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے بواسیر کا اپریشن کرایا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

آج بعد نماز عصر مسجد محلہ دار الفضل میں قادیان کی مجالس اطفال الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ ہوا جس میں مہتمم صاحب اطفال اور مولوی جلال الدین صاحب شمس نے بھی تقریر فرمائی

پنجاب کی آبادی میں قوم وار تناسب

مطابق مردم شماری ۱۹۴۱ء

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

آجکل سیاسی حقوق کے تصفیہ کے لئے پنجاب کے مختلف اضلاع کی آبادی کا سوال زیر بحث آرہا ہے۔ لہذا الفضل کے خریداروں کی دلچسپی کی غرض سے ایک نقشہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ جس میں پنجاب کے مختلف ضلعوں میں مسلمانوں۔ ہندوؤں۔ سکھوں وغیرہ کی آبادی درج کی گئی ہے۔ اور ساتھ ہی خطوط وحدانی میں ہر قوم کا فیصدی تناسب بھی دکھا دیا گیا ہے۔ جو امید ہے قارئین کرام کے لئے دلچسپی کا موجب ہوگا۔ اس نقشہ کی رو سے پنجاب کے سترہ اضلاع ایسے ہیں جن میں مسلمانوں کو کلی اکثریت حاصل ہے۔ یعنی ان ضلعوں میں باقی ساری قوموں کے مجموعے سے بھی مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ تین ضلعے ایسے ہیں۔ جن میں مسلمانوں کو اس لحاظ سے اکثریت حاصل ہے۔ کہ ان کی تعداد ہندوؤں اور سکھوں سے علیحدہ علیحدہ صورت میں زیادہ ہے گویا ۲۹ اضلاع میں سے ۲۰ ضلعوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ (۱۷ ضلعوں میں کلی اور تین میں جزوی) اور صرف ۹ ضلع ایسے ہیں۔ جن میں ہندو یا سکھ مسلمانوں سے زیادہ ہیں۔ اور پنجاب کی مجموعی آبادی کے لحاظ سے مسلمانوں کو کل صوبہ میں ستاون فی صدی سے زائد کی اکثریت حاصل ہے۔ اور پنجاب وہ صوبہ ہے۔ جو غیر تاریخی زمانہ سے لیکر آج تک جغرافیائی اور تہذیبی اور لسانی اشتراک کی وجہ سے ایک واحد متحد ملک رہا ہے۔

ایک بات یہ بھی قابل نوٹ ہے کہ مندرجہ ذیل نقشے میں ہندوؤں کے اعداد شمار میں اچھوت اقوام کی آبادی بھی شامل ہے جسے الگ کرنے سے ہندوؤں کا تناسب آبادی اور بھی گرجاتا ہے۔ اسی طرح یہ بات بھی نوٹ کرنے کے قابل ہے۔ کہ سکھوں کو پنجاب کے کسی ضلع میں بھی اکثریت حاصل نہیں ہے۔ صرف ایک ضلع لدھیانہ کا ایسا ہے جس میں سکھوں کی تعداد مسلمانوں یا ہندوؤں سے علیحدہ علیحدہ طور پر زیادہ ہے۔ مگر جیسا کہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہے۔ اس ضلع میں بھی سکھوں کو حقیقی اکثریت حاصل نہیں بلکہ صرف جزوی اکثریت حاصل ہے۔

پنجاب کے اضلاع کی آبادی قوم وار

نمبر شمار	نام ضلع	مسلمان	ہندو اور اچھوت اقوام	سکھ	ہندوستانی عیسائی اور دیگر اقوام	میزان
(1)	اٹک	611128 (90.42)	43222 (6.39)	20120 (2.98)	1405 (.21)	675875
(2)	جہلم	563033 (89.42)	41047 (6.52)	24680 (3.92)	898 (.14)	629658
(3)	ڈیرہ غازیخان	552762 (88.93)	67673 (10.89)	1074 (.17)	87 (.01)	621596
(4)	مظفرگڑھ	616074 (86.42)	90643 (12.72)	5882 (.82)	250 (.04)	712849
(5)	میانوالی	436260 (86.16)	62837 (12.41)	6865 (1.36)	359 (.07)	506321
(6)	گجرات	945609 (85.60)	84653 (7.65)	70233 (6.35)	4457 (.40)	1104952
(7)	شاہ پور	835918 (83.68)	102185 (10.23)	48046 (4.81)	12772 (1.28)	998921
(8)	جھنگ	678736 (82.61)	129894 (15.81)	12238 (1.49)	763 (.09)	821631
(9)	راولپنڈی	628193 (80.00)	83815 (10.67)	64127 (8.17)	9096 (1.16)	785231
(10)	ملتان	1157911 (78.01)	250424 (16.87)	61628 (4.15)	14370 (.97)	1484333
(11)	گجرانوالہ	642706 (70.45)	109560 (12.01)	99139 (10.87)	60829 (6.67)	912234
(12)	منٹگمری	918564 (69.11)	211015 (15.88)	175064 (13.17)	24460 (1.84)	1329103
(13)	شیخوپورہ	542344 (63.62)	89403 (10.49)	160706 (18.85)	60055 (7.04)	852508
(14)	لائل پور	877518 (62.85)	204094 (14.62)	262737 (18.81)	51956 (3.72)	1396305
(15)	سیالکوٹ	739218 (62.10)	234569 (19.70)	139409 (11.71)	77301 (6.49)	1190497

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر
بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

نمبر شمار	نام ضلع	مسلمان	ہندو اور اچھوت اقوام	سکھ	ہندوستانی عیسائی اور دیگر اقوام	میزان
(16)	لاہور	1027772 (60.62)	286640 (16.91)	310646 (18.32)	70317 (4.15)	1695375
(17)	گورداسپور	589923 (51.58)	290799 (25.44)	211261 (18.47)	51528 (4.51)	1143511
(18)	امرتسر	657695 (46.52)	219342 (15.51)	510845 36.13	25994 (1.84)	1413876
(19)	جالندھر	509804 (45.23)	312405 (27.72)	298741 (26.50)	6240 (.55)	1127190
(20)	فیروزپور	641448 (45.07)	289407 (20.34)	479486 (33.69)	12735 (.90)	1423076
(21)	لدھیانہ	302482 (36.95)	172994 (21.13)	341175 (41.68)	1964 (.24)	818615
(22)	گوڑگاؤں	285992 (33.59)	563150 (66.14)	637 (.07)	1679 (.20)	851458
(23)	ہوشیارپور	380759 (32.53)	285205 (50.00)	198199 (16.94)	3165 (.53)	1170328
(24)	انبالہ	268999 (31.73	415723 (49.04)	156543 (18.46)	6580 (.77)	847845
(25)	کرنال	304346 (30.60)	669090 (67.27)	19887 (2.00)	1252 (.13)	994575
(26)	حصار	285208 (28.33)	658968 (65.46)	60731 (6.03)	1802 (.18)	1006709
(27)	شملہ	7022 (18.20)	29580 (76.68)	1032 (2.68)	942 (2.44)	38576
(28)	رہتک	166569 (17.42)	787321 (82.33)	1466 (.15)	1043 (.10)	956399
(29)	کانگڑہ	43249 (4.81)	846632 (94.14)	4809 (.53)	4687 (.52)	899377
	[illegible] میزان (علاوہ [illegible])	16217242 (57.06)	7932290 (27.93)	3747406 (13.20)	511986 (1.81)	28408924
		ضلع گورداسپور کی تحصیلوں کی آبادی قوم وار				
(1)	گورداسپور	.71490 (52.15)	57303 (17.43)	76695 (23.33)	23323 (7.09)	228811
(2)	بٹالہ	209277 (55.07)	33610 (8.84)	116413 (30.63)	20753 (5.46)	380053
(3)	پٹھانکوٹ	59548 (38.88)	83333 (54.42)	7580 (4.95)	2673 (1.75)	153134
(4)	شکرگڑھ	149600 (53.14)	116553 (41.40)	10573 (3.76)	4779 (1.70)	281505
	سارے ضلع کی میزان	589423 (51.58)	290749 (25.44)	211261 (18.47)	51528 (4.51)	143511

ہندوستان میں قیام امن کی اشد ضرورت

ہندوستان کی ہمسایہ اقوام میں سیاسی کشمکش کے باعث ان دنوں جو قتل و خونریزی کا بازار گرم ہوا۔ اس کی مثال کسی اور متمدن ملک میں چراغ لے کر ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل سکتی۔ وہ قومیں جو صدیوں تک باہمی صلح و آشتی سے رہنے کی روادار اور اخوت کا اعلیٰ درجہ کا جذبہ اپنے اندر لئے ہوئے تھیں۔ آج وحشت و بربریت اور ظلم و تعدی کی آماجگاہ نظر آتی ہیں۔ ایسی صورت حالات کے ہوتے ہوئے کون ذی ہوش انسان ہے۔ جو یہ کہہ سکے کہ ہندوستان کا مستقبل ابنائے وطن کے لئے خوشکن اور روشن مستقبل ہوگا۔

ہندوستانی سینکڑوں برسوں سے آزادی آزادی کا نعرہ بلند کر رہے تھے لیکن وائے قسمت جب آزادی کا دور قریب آیا۔ تو انہوں نے خانہ جنگیاں شروع کر کے اپنے لئے اور بھی مشکلات پیدا کر لیں۔ جو آزادی کے رستہ میں سد سکندری کا حکم رکھتی ہیں۔ اگر ہندوستانی بھائیوں نے اپنی اصلاح نہ کی۔ اور باہمی جنگ و جدال سے کنارہ کش ہو کر صلح و محبت سے رہنا اپنا شعار نہ بنا لیا۔ تو ہندوستان کی سیاسی گتھی کا سلجھنا دشوار ہو جائے گا۔ اور ملکی ترقی کے ذرائع مفقود ہو جائیں گے۔ اس لئے ہم تمام برادران وطن کی خدمت میں دردمند دل کے ساتھ عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ آپس کی نزاع و جدال کو چھوڑ کر قیام امن کے لئے اپنی سعی بلیغ کو عمل میں لائیں۔ کہ اس صورت میں ملکی ترقی حاصل ہو سکتی ہے۔

اس سلسلہ میں ہم حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ میں ہر مذہب و ملت کے احباب کی خدمت میں گذارش کرتے ہیں کہ

"کوئی مذہب ترقی نہیں کر سکتا۔ کوئی تمدن ترقی نہیں کر سکتا۔ کوئی سیاست ترقی نہیں کر سکتی جب تک امن نہ ہو۔ جس طرح کھیت بغیر پانی کے لہرا نہیں سکتا اسی ترقی بغیر امن کے نہیں ہو سکتی امن ترقی کے لئے اس پانی کی طرح ہے۔ جس پر کھیت ہرا بھرا ہوتا ہے۔ غرض ترقی خواہ مذہب کی ہو۔ خواہ ملک کی۔ خواہ سیاست کی ہو۔ خواہ تمدن کی۔ امن کے بغیر نہیں ہو سکتی اور بغیر امن کے کوئی ترقی نہیں کر سکتا۔ چونکہ امن ترقی کا اصل ذریعہ ہے یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں جتنے متمدن ممالک ہیں وہ فسادات کے مٹانے میں لگے ہوئے ہیں۔ اور نہ صرف عام لوگ اپنے طور پر یہ کام کر رہے ہیں۔ بلکہ وہاں کی پارلیمنٹیں اور وہاں کے ذمہ وار حکام بھی رات دن اسی کام پر لگے ہوئے نظر آتے ہیں۔ کہ کسی طرح فسادات مٹائیں۔ اور ترقی کریں۔ ان ملکوں میں وہاں کے لوگوں میں اس قسم کی تقریریں کی جاتی ہیں جن سے امن کی خوبیاں ان کے ذہن نشین ہوں اور لوگوں کو فسادات سے بچایا جائے۔ . . . . امن اسی طرح ہو سکتا ہے کہ رواداری برتی جائے۔ اور مساوات کا خیال رکھا جائے۔ اگر یہ نہیں کر سکتے تو ملک میں امن بھی نہیں ہو سکتا پس اگر فی الواقع امن پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ تو رواداری قائم کریں۔ اور مساوات برتیں۔" (تقریر بریڈلا ہال لاہور ۱۹۲۷ء)

خاکسار خورشید احمد مجاہد سیالکوٹی
واقف زندگی

نیروبی مشرقی افریقہ میں احمدیہ کانفرنس

کسموں ۲۳ مارچ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل مبلغ اسلام بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ میں اور میر ولی اللہ صاحب مبلغ کسموں سے نیروبی روانہ ہو رہے ہیں جہاں ایسٹر کی تعطیلات کے موقع پر احمدیہ کانفرنس منعقد ہوگی۔ امید کی جاتی ہے کہ اس کانفرنس میں کینیا۔ یوگنڈا اور ٹانگانیکا کی احمدی جماعتوں کے نمائندے حصہ لیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ احباب اس کانفرنس کی کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

ضرورت رشتہ

(۱) سید لڑکی تعلیم بی۔ اے تک عمر ۱۹ سال سید گریجوایٹ علاقہ یو۔ پی کے رشتہ کو ترجیح دیجائیگی

(۲) سید لڑکی تعلیم مڈل و دینیات کلاس تک عمر ۱۶ سال سید برسر روزگار کو ترجیح دیجائیگی

(۳) لڑکی میٹرک جے۔ اے۔ وی عمر ۱۹ سال اور ایک لڑکی میٹرک پاس عمر ۱۷ سال دختران ایک مفرد ڈاکٹر قوم کشمیری برسر روزگار کو ترجیح دی جائے گی۔

خط و کتابت:۔ بنام سید سردار علی شاہ
انچارج رشتہ ناطہ قادیان۔

نمبر خریداری ضرور لکھیں
ورنہ
تعمیل ارشاد نہایت مشکل ہے

(مینیجر)

ذیابیطس کی نہایت مجرب اور زود اثر دوا طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں

قیمت ایکماہ کا کورس سات روپے

قادیان کو مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے

اسام ٹارچ کو

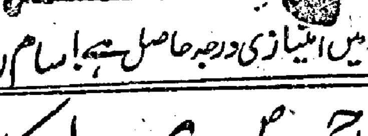

صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے اسام روزٹ اینڈ کمپنی قاد

کوئی احمدی بے کار نہ رہے

(۱) کشمیر کی انڈسٹری سے فائدہ اٹھائیے یہاں ہزاروں قسم کی اشیاء جو نہایت دلکش ہوتی ہیں تیار کی جاتی ہیں۔ اور اکثر ضروریات زندگی میں شامل ہیں۔ یہ سب عام آسانی سے فروخت ہونے والی ہیں نہایت ہی معمولی سرمایہ سے کام شروع کر سکتے ہیں۔ ہر جگہ۔ ہر مقام پر کام ہو سکتا ہے۔ خاص طور سے بڑے شہروں میں ان اشیاء کی فروخت کثرت سے ہو سکتی ہے:۔

(۲) جنرل مرچنٹس اور منیاری کے اقسام کے سامان رکھنے والے سب تاجر صاحبان بھی کشمیر سے نئے اقسام کا خوبصورت اور عمدہ ڈیزائن کا مال روزانہ فروخت ہونے والا منگوا کر فائدہ اٹھائیں

المشتہر

جوزف ایجنسیز ہری سنگھ
JoSEPH AGENCIES
ہائی اسٹریٹ سرینگر (کشمیر)
(سابقہ احمدیہ ٹریڈنگ ایجنسی)

بے نظیر چیز دو تین روز کے استعمال نے ہی کایا پلٹ دی چھ شیشیاں اور بھیجئے

جناب محمد اکبر خان صاحب محرر جوڈیشل ضلع ڈیرہ غازیخاں سے لکھتے ہیں۔ کہ "آپکا موتی سرمہ استعمال کیا واقعی یہ ایک بے نظیر چیز اور نادر تحفہ ہے۔ جس کے دو تین بار استعمال سے ہی امراض چشم، دھند، ککر پانی بہنا وغیرہ کا بالکل آرام آگیا۔ براہ کرم بعین خط ہذا چھ شیشی موتی سرمہ فی شیشی ایک ایک تولہ جلد بذریعہ وی۔ پی ارسال کیجیئے۔"

دنیا مان گئی ہے۔ کہ ضعف بصر ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ شبکوری۔ ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں بھی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے اور تیرہ آنے محصولڈاک علاوہ چار شیشیوں پر بھی تیرہ آنے ہی محصولڈاک خرچ آئیگا ملنے کا پتہ: نیچر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان

بمبئی ایجنسی

Hardware & Motor Ports

تاجر احباب مشینری۔ اوزار۔ لوہے کے سامان اور موٹر کے پرزے بمبئی مارکیٹ سے منگوایا کریں۔ انشاء اللہ تعالے یہ ایجنسی عمدہ اور ارزاں سودے کی ذمہ دار ہو گی

یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی

23 جمشید فیروز محل۔ بمبئی 3

دار الانوار میں رہن مکان

میں اپنا مکان واقعہ دار الانوار رہن کرنا چاہتا ہوں۔ سات کمرے۔ دو غسلخانے دو پاخانے۔ برآمدہ۔ باورچی خانہ۔ چار کنال زمین معہ باغیچہ جس میں کنواں اور بجلی کا نلکہ آبپاشی ہے۔ محل وقوع حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے باغ کے عین بالمقابل جانب غرب مکان خالی کرکے قبضہ دیدونگا۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرماویں:۔

عبد القدیر نیاز دار الانوار قادیان

بواسیر کی بار بار تجربہ شدہ اور مفید دوا طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں

قیمت ایکماہ کا کورس آٹھ روپے

ضروری خبریں

انڈونیشیا کی آزادی تسلیم کرلی گئی: بٹیویا ۲۵ مارچ۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم نے بتایا ہے کہ انڈونیشیا اور ڈچ حکومت میں سمجھوتہ ہوگیا ہے۔ انڈونیشیا کی آزادی اور خودمختاری کو تسلیم کرلیا گیا ہے۔ امید ہے کہ بہت جلد اس سلسلے میں سمجھوتہ پر فریقین کے دستخط ثبت ہوجائیں گے۔

ہندوستان کو اختیارات سونپنے کا بل: لنڈن ۲۴ مارچ۔ رائٹر کے سیاسی نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ غالباً مارچ ۱۹۴۸ء تک ہندوستان کو جملہ اختیارات حکومت دینے کا بل برطانوی پارلیمنٹ سے منظور کرالیا گیا ہے۔ اور ۱۹۳۵ء کے انڈیا ایکٹ کو واپس لے لینے کا اعلان کر دیا جائے گا۔ ہندوستان کو آزادی کے پورے اختیارات دیدیئے جائیں گے۔ برطانوی حکومت کو امید ہے کہ اس وقت تک ہندوستان کی مختلف پارٹیوں میں کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہوجائیگا۔ اور اختیارات منتقل کرنے کے متعلق سازگار فضا پیدا ہو جائے گی۔

مجلس احرار نے کانگرس کی مخالفت اور لیگ سے تعاون کرنیکا فیصلہ کرلیا: لاہور ۲۴ مارچ۔ مجلس احرار کی ورکنگ کمیٹی نے چند قراردادیں پاس کی ہیں۔ جن کے ذریعے اس نے اپنی سیاسی پالیسی میں بنیادی تبدیلی کر لی ہے۔ اور کانگرس کی مخالفت کرنے اور مسلم لیگ سے تعاون کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک قرارداد میں کہا گیا ہے کہ برطانوی حکومت کے ۲۰ فروری کے اعلان کے بعد کانگرس ایک متعصب فرقہ وارانہ ہندو جماعت بن گئی ہے۔ پنجاب میں مسلمانوں کے خلاف اس نے ماسٹر تارا سنگھ جیسے لوگوں سے گٹھ جوڑ قائم کر لیا ہے۔ اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے اپنی بنیادی پالیسی تبدیل کرکے اس نے پنجاب کو تقسیم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ان حالات میں کسی مسلمان جماعت کے لئے کانگرس سے تعاون کرنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں۔ لہذا مجلس احرار کے ہر ممبر کو کانگرس سے علیحدہ ہو جانا چاہیئے۔ دیگر مسلم جماعتوں سے وابستگی پیدا کرنے اور متحدہ پروگرام بنانے کے لئے ایک سب کمیٹی بنائی گئی ہے۔

نئے وائسرائے کی تقریر: نئی دہلی ۲۴ مارچ۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن وائسرائے ہند نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ برطانوی حکومت جون ۱۹۴۸ء تک اختیارات منتقل کرنے کا تہیہ کر چکی ہے۔ اس مدت میں لازماً ہمیں تمام اندرونی مسائل کو حل کرنا ہے۔ میں بہت جلد ہندوستانی لیڈروں سے اس سلسلے میں مشورہ کرنا شروع کروں گا۔ اس اثنا میں ضروری ہے کہ ہم میں سے کوئی شخص بھی ایسی حرکت نہ کرے جو مزید پیچیدگی اور تلخی کا موجب ہو جائے۔ آپ نے لارڈ ویول کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے نہایت محنت کے ساتھ سیلف گورنمنٹ کے رستے پر ہندوستان کو گامزن کیا ہے۔ میں ان کے کام کو پایہ تکمیل پہنچانے کی کوشش کروں گا۔ اس سلسلے میں مجھے ہندوستان کے زیادہ سے زیادہ افراد کے تعاون اور مدد کی ضرورت ہے

مسلمان پنجاب میں اقلیت بننا گوارا نہیں کریں گے

پنجاب اسمبلی کے عیسائی سپیکر کا بیان

لاہور ۲۴ مارچ پنجاب اسمبلی کے سپیکر دیوان بہادر ایس پی سنگھا نے اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کی پنجاب کی ہیئت ترکیبی کے متعلق تجویز کی شدید مخالفت کرتے ہوئے کہا۔ یہ خیال کرنا بعید از قیاس ہے کہ مسلمان اپنی ۵۷ فیصدی اکثریت کے بجائے چالیس فیصدی کی اقلیت بننا منظور کر لیں گے۔ ایسی سکیم مسلمانوں کے سامنے پیش کرنا محض تضیع اوقات ہے۔

مسٹر جناح کی تقریر: بمبئی ۲۳ مارچ مسٹر محمد علی جناح نے یوم پاکستان کی تقریب میں مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا پاکستان بالکل قریب آرہا ہے۔ بلکہ آپ کے قدموں میں پڑا ہے۔ ضرورت صرف یہ ہے کہ آپ اسے لینے کے لئے تیار ہوں۔ دنیا کی کوئی طاقت آپ کے حق کو چھین نہیں سکتی۔ آپ کی قوت کا راز آپ کی تنظیم میں ہے۔ آپ اپنی قوت کو زیادہ سے زیادہ مجتمع کرتے چلے جائیں۔

نئی دہلی ۲۴ مارچ۔ آج شام ایشیائی کانفرنس کا پہلا کھلا سیشن ختم ہوگیا۔ صدر منتخب مسز سروجنی نائیڈو چونکہ علیل تھیں۔ اس لئے صدارت کے فرائض اولاً سر رادھا کرشن نے اور بعد میں پنڈت نہرو نے سر انجام دیئے۔ اجلاس میں چین اور انڈونیشیا کی طرف سے آمدہ پیغام پڑھ کر سنائے گئے۔ مختلف نمائندوں نے تقریریں کیں۔ اور ایشیا کے تمام ممالک کے درمیان گہرا تعلق پیدا کرنے پر زور دیا آخر میں پنڈت نہرو نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ یہ غلط ہے کہ ایشیا کے ممالک مل کر یورپ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ ہم ہر ملک اور ہر قوم کے لئے آزادی چاہتے ہیں۔

لاہور ۲۴ مارچ۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ گوڑگاؤں اور کرنال میں فرقہ وارانہ فساد رونما ہوگیا ہے۔ اس سلسلے میں آگ لگانے اور لوٹ مار کرنے کی متعدد وارداتیں ہوئیں۔ پنجاب کے دیگر مقامات پر حالت نسبتاً بہتر ہورہی ہے۔

بمبئی ۲۴ مارچ۔ سندھ گورنمنٹ کے سیکرٹری مسٹر کریم بخش نے مسٹر محمد علی جناح سے ملاقات کی۔ اور انہیں مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ کا ایک خط دیا جس میں سندھ کی آزادی اور خودمختاری کے متعلق سندھ اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کے فیصلہ کے متعلق ذکر کیا گیا تھا۔

بمبئی ۲۴ مارچ۔ بمبئی اسمبلی میں ایک بل پیش کیا جارہا ہے۔ جس کی رو سے صوبہ کے طول و عرض میں اچھوتوں کو مندر میں داخل ہونے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ جو شخص ان کے داخلہ میں روکاوٹ ڈالے گا۔ اسے سزا دی جائے گی۔

کلکتہ ۲۴ مارچ بنگال اسمبلی اور بنگال کونسل کے اجلاس مسٹر عزیز الحق کی وفات پر اظہار افسوس کرنے کے لئے ایک دن کے لئے ملتوی کر دیئے گئے۔ مختلف پارٹیوں کے لیڈروں نے آپ کی وفات پر اظہار افسوس کیا۔ اور اسے صوبہ کے لئے ایک نقصان سے تعبیر کیا۔

اپنا تن، من اور دھن خدا اور رسولؐ کیلئے قربان کردو

فرمایا:- "اگر تم نے دیانتداری سے احمدیت کو قبول کیا ہے۔ تو تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین و آسمان کا خدا جانتا ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں۔ خدا تعالے اور اسلام کے لئے کہہ رہا ہوں۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے کہہ رہا ہوں۔ اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا۔ پس تم آگے بڑھو۔ اپنا تن۔ اور اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کردو"

احمدیہ جماعت کا ہر وہ شخص جو تحریک جدید کے جہاد میں اب تک شامل نہیں ہوا۔ اسے چاہیئے کہ دفتر دوم کے تیسرے سال میں کم سے کم اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ دیکر شمولیت کی سعادت حاصل کرلے۔ تا وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سپاہی ثابت ہو۔ اور اس کے لئے کسی تاریخ کی قید نہیں ہر وقت شامل ہوسکتا ہے

وہ مجاہد جو دفتر اول کے تیرھویں سال یا دفتر دوم کے سال سوم میں شامل ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ ۳۱ مارچ تک اپنا وعدہ مرکز میں داخل کرکے سلسلہ کو زیادہ فائدہ پہنچانے والے۔ اور اپنے لئے اپنے امام کی دعا حاصل کرنے والے ہوں۔ وکیل المال تحریک جدید

مجلس مشاورت کے متعلق ضروری اعلان

قبل ازیں الفضل کی اشاعت ۷ مارچ و ۲۱ مارچ میں اعلان کیا جاچکا ہے۔ کہ جماعتیں اپنے منتخب شدہ نمائندگان کی اطلاع کے ہمراہ اس بات کی تصدیق بھی سیکرٹری مال کی طرف سے بھجوایا کریں کہ نمائندہ منتخب شدہ کے ذمہ کوئی بقایا نہیں۔ مگر اب تک جن جماعتوں نے نمائندگان کی اطلاع بھجوائی ہے۔ اس میں سے اکثر کی طرف سے ایسی کوئی تصدیق شامل نہیں جس کی وجہ سے ٹکٹ نمائندگی بناتے وقت دفتر ہذا کو دقت کا سامنا ہوگا۔ اس لئے تمام جماعتوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس بارہ میں دفتر سے تعاون فرماتے ہوئے سیکرٹری مال کی طرف سے تصدیق شامل کرکے ارسال فرمائیں۔

(۲) بعض جماعتیں اپنے حق (مجریہ الفضل ۷ مارچ) سے زیادہ نمائندوں کی اطلاع بھجوا رہی ہیں۔ لیکن دفتر ہذا کو قواعد کی پابندی کرانی لازمی ہے۔ اس لئے قاعدہ کے مطابق ہی ٹکٹ جاری کئے جاسکیں گے۔ براہ کرم عہدہ داران جماعت اس کا خاص خیال رکھیں۔ سیکرٹری مشاورت